92923-روزے کی حالت میں لپ اسٹک لگانے کا حکم

سوال

رمضان المبارک میں دن کے وقت لپ اسٹک (سرخی) لگانے کا حکم کیا ہے، کیا اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟
یہ علم میں رہے کہ بعض کا ذائقہ بہت ہی کم ہوتا ہے، اور بعض کا ذائقہ ہوتا ہی نہیں، اور بعض لپ اسٹک کی اقسام تو بالکل خشک ہوتی ہیں، اور بعض تر.

پسندیدہ جواب

جتنے بھی تیل اور کریم وغیرہ جو جلد کے باہر والے حصہ پر لگائے جاتے ہیں چاہے وہ جذب ہونے والے ہوں یا نہ، اور چاہے وہ علاج کے لیے ہوں یا خشکی دور کرنے کے لیے، یا پھر خوبصورتی اور زینت وغیرہ کے لیے تو یہ روزہ توڑنے والی اشیاء میں شامل نہیں ہوتے، لیکن اگر روزہ دار انہیں نگل جائے تو روزہ ٹوٹ جائیگا.

صرف ذائقہ کا ہونا روزے پر اثرانداز نہیں ہوتا، جب تک کہ اسے نگل کر معدہ میں نہ لے جایا جائے.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

سرمہ اور عورتوں کی خوبصورتی میں استعمال ہونے والی میک اپ کی اشیاء رمضان میں دن کے وقت استعمال کرنے کا حکم کیا ہے، آیا ان اشیاء سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں ؟

" علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق سرمہ لگانے سے مطلقا نہ تو عورت کا روزہ ٹوٹتا ہے، اور نہ ہی مرد کا، لیکن روزے دار کے لیے اسے رات کے وقت استعمال کرنا افضل اور بہتر ہے.

اور اسی طرح جو چہرہ وغیرہ کی خوبصورتی کے لیے صابن اور تیل اور کریم وغیرہ استعمال ہوتی ہیں جن کا تعلق صرف جلد کے بیرونی حصہ سے ہے، اور اس میں مہندی اور میک اپ وغیرہ کا سامان بھی شامل ہے، روزہ دار کے لیے ان اشیاء کو استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں، یہ ہے کہ اگر میک اپ چہرے کو نقصان اور ضرر دے تو پھر استعمال نہیں کرنا چاہیے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے " انتہی.

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن باز(260/15).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

روزے دار کے لیے ہونٹوں کی خشکی ختم کرنے کے لیے مرہم استعمال کرنے کا حکم کیا ہے ؟

شیخ کا جواب تھا :

" روزے دار کے لیے ناک اور ہونٹوں کی خشکی ختم کرنے اور انہیں نرم کرنے والی مرہم وغیرہ استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں، یا پھر انہیں وہ پانی سے تر کر لے، یا کسی کپڑے وغیرہ سے گیلا کر لے.

لیکن اسے یہ احتیاط کرنی چاہیے کہ خشکی ختم کرنے والی چیز اس کے پیٹ میں نہ جائے، اور اگر بغیر کسی قصد اور ارادہ کے اس کے پیٹ میں چلی گئی مثلا کلی کرتے وقت پانی بغیر قصد کے پیٹ میں چلا گیا تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا" انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (224/19).

اور شیخ ابن جبرین حفظہ اللہ "فتاوی علماء البلد الحرام" میں کہتے ہیں:

"روزہ کی حالت میں ضرورت کے وقت جسم کو تیل یا کریم وغیرہ لگانے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ تیل یا کریم جلد کی باہر والی سائڈ کو ہی تر کرتا ہے، اور جسم کے اندر نفوذ نہیں کرتا، پھر اگر یہ فرض بھی کریں کہ وہ مسام میں داخل ہو جاتا ہے، تو یہ روزہ توڑنے والی اشیاء میں شمار نہیں ہوتا" انتہی.

دیکھیں: فتاوی البلد الحرام (201).

واللہ اعلم.